سے افغانستان کے بہت ذہن بھی منور ہوئے .... اسی جذبۂ جہاد سے سرشار مولانا عبدالحق ؒ کے تلامذہ اور دارالعلوم حقانیہ کے بہت سے فارغ التحصیل علماء نے افغانستان میں اسلامی فکر کی اشاعت و ترویج کی تحریک برپا کی۔ افغانستان میں سینکڑوں جام شہادت نوش کرنے یا یا داد شجاعت دینے والے مجاہدوں اور کمانڈروں کا تعلق دارالعلوم حقانیہ سے ہی ہے۔ مولانا عبدالحق کا دارالعلوم حقانیہ جہاد کے جذبۂ خالص کی کان ہے.....‘‘

(تکبیر ۲۲ ستمبر ۱۹۸۸ء)

بہرحال مرحوم کا سانحۂ قتل سفاکی بہیمیت اور درندگی کی ایک شرمناک مثال ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ ہم اسے ایک قومی، دینی اور اسلامی صحافت کا عظیم سانحہ سمجھتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ باری تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے ورثاء و متعلقین کو صبر جمیل عطاء فرماوے۔

(عبدالقیوم حقانی)

مسلمانانِ ملت سے اپیل

تمام مسلمانوں، اہل دین، اہل علم اور زعماء قوم سے اپیل ہے کہ ملاکنڈ اور باجوڑ ایجنسی میں جاری نفاذِ شریعت کی جدوجہد میں مجاہدین کی حمایت سرپرستی اور اخلاقی تعاون جاری رکھیں۔ اگر خدانخواستہ نفاذِ شریعت کی یہ تحریک کچل دی گئی تو آئیندہ جہاد اور اسلامی انقلاب کا کوئی نام لینے والا نہ رہے گا۔ دین و شریعت اور نفاذِ اسلام کی جدوجہد تمام امت کا مشترکہ پلیٹ فارم ہے تمام مسلمانوں کو اس پر اجتماع و اتحاد کی دعوت ہے۔

عبداللہ اظہر : دارالعلوم رحمانیہ درگئی ملاکنڈ ایجنسی۔